میرا تھن ریس

www.KitaboSunnat.com

اُمِّ عبدِ مُنیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میراتھن ریس

اُمِ عبدِ مُنیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

نام کتاب ———— میراثھن ریس
اہتمام ———— محمد عبد غیب
ناشر ———— مشربہ علم وحکمت
اشاعت اول ———— صفر ۱۴۳۱ھ
قیمت ———— 12:00

ناشر: مشربہ علم وحکمت (دار الشکر)
ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور۔ پاکستان 0321-4609092 0300-4270553
ڈسٹری بیوٹر: دار الکتب السلفیہ
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-37361505

☆ البلاغ Shop #: 4-LG لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ۔ لاہور
فون: 0300-8880450042-5717843

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میراتھن ریس

گزشتہ دنوں وطنِ عزیز پاکستان کے دل لاہور شہر میں میراتھن ریس کا ہنگامہ اپنے اختتام کو پہنچا گو یہ اختتام نہیں بلکہ بقول چودھری شجاعت حسین صاحب: یہ ایک ماڈرن اور ترقی یافتہ پاکستان کی جانب قدم بڑھانے کا آغاز تھا اور یہ کہ ان کا انعقاد ہر سال ہوا کرے گا۔

میراتھن ریس میں پندرہ ہزار سے زائد پولیس کا عملہ اس روز انتظامات کو کنٹرول کرنے میں مصروف رہا۔ 15 پولیس گاڑیاں اور 200 سے زائد موٹر سائیکل سواروں کے علاوہ ٹی وی کوریج کے لیے ایک عدد طیارے کی پرواز، گاڑیوں میں کلوز سرکٹ کیمرے اور تمام بڑے بڑے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کا عملہ بھی ڈیوٹی پر موجود تھا تاکہ کسی حادثاتی صورتِ حال سے نبٹا جاسکے۔

تماشائیوں کی ایک کثیر تعداد نے ڈھول کی تھاپ پر رقص کرتے، بھنگڑا اور لڈی ڈالتے ہوئے دادِ تحسین دی۔ غرض میراتھن ریس میں ہمارے حکمرانوں اور انتظامی امور کو کنٹرول کرنے والے مختلف محکموں کے تقریباً ۹۰٪ افراد نے اس روز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی تیاریوں اور انعقاد میں اپنا قیمتی وقت، سوچنے والا دماغ اور غریب ملک کے عوام کا پیسہ صرف کیا۔

اس ریس میں جہاں حکمران اور ان کے کرائے پر منگوائے ہوئے یا شوقیہ تماشائی محظوظ ہوئے وہاں لاہور کے لاکھوں شہریوں کو ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے اپنی ضروریات کے حصول میں زبردست دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ مختلف جگہوں پر پولیس اور مجبور عوام کے درمیان تکرار بھی ہوئی۔ بہت سی ایمبولینسیں ٹریفک بند ہونے کی وجہ سے موت اور زندگی کی کشمکش میں مبتلا مریضوں کے لیے ہسپتال جانے سے روک دی گئیں۔ ایسے میں غریب مریضوں کے لواحقین پر کیا گزری۔ یہ ایک نہایت تکلیف دہ امر ہے لیکن عوام کی ہمدردی اور انہیں سہولتیں مہیا کرنے کی ذمہ داری قبول کرنے والے حکام، کھیل جیسی بے کار تفریح میں کھوئے رہے۔

مغربی اشاروں پر ناچنے والے حکمرانوں نے اس ریس کو ایک شاہکار کارنامہ باور کرانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ شجاعت حسین صاحب نے کہا ''اس سے بے راہروی کے خاتمے میں مدد ملے گی اور صحت مند تفریح مہیا ہوگی''۔ غالباً وہ یہ چاہتے ہیں کہ ایسی تفریحات کے ذریعے راہروؤں کو راہ کے مفہوم، تعین اور شناخت سے اس قدر بیگانہ کردیا جائے اور انہیں بے راہروی کی بھول بھلیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اس قدر الجھایا جائے کہ وہ کبھی راہِ راست پر لوٹ کر نہ آسکیں اور ان پر صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ والی کیفیت طاری کردی جائے۔ اگر شعوری طور پر چودھری صاحب یا ہمارے حکمران ایسا نہیں بھی چاہتے تو ان کے باس عیسائی بزرجمہروں کے عزائم بہرحال یہی ہیں جن کے ہاتھوں کٹھ پتلی بننے پر ہمارے حکمران فخر محسوس کرتے ہیں۔

اس کا ثبوت چودھری صاحب کے اس دعوت نامے سے بھی ملتا ہے جو میراتھن ریس کے سلسلے میں انہوں نے مسلم لیگ کی خواتین کو ارسال کیا اور انہیں تاکید کی کہ وہ اس ریس کے افتتاح کے موقع پر لازمی شرکت کریں۔ نیز ایک مسلمان ہونے کے باوجود انہوں نے اس ریس میں مسلمان پاکستانی عورتوں کی شرکت کھلے دل سے قبول کی۔

میاں عامر محمود کے پنجاب گروپ آف کالجز کی طالبات نے بھی اس میں حصہ لیا۔ یہ تربیت یافتہ اتھیلیٹ نہیں تھیں، اس لیے زبردستی دوڑنے کی مشقت ان کے چہروں سے عیاں تھی۔ پانچ کلومیٹر دوڑ کی ریس میں گورنر پنجاب کی اہلیہ بیگم روبینہ خالد، چیف سیکرٹری پنجاب کی اہلیہ بیگم سلمان تاثیر، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری پروین گل، وزیراعلیٰ کی مشیر صبا صادق اور اعلیٰ بیوروکریٹس کی بیگمات نے بھی حصہ لیا۔ (تکبیر ۸ فروری ۲۰۰۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرم وحیا کا جامہ اتار کر اس ریس میں شریک ہونے والی خواتین کو حکمرانوں نے شاہراؤں پر ہزاروں ملکی وغیر ملکی تماشائیوں کے سامنے دوڑا کر اپنی بے غیرتی کا ثبوت دیا اور یہ باور کرایا کہ وہ اسلام کے نظامِ ستر دحجاب پر یورپ کے غلیظ، آوارہ، ماں بہن کی تمیز سے عاری سڑی بسی تہذیب کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس ریس میں بعض خواتین کو برقع پہنا کر دوڑتے ہوئے بھی دکھایا گیا ہے۔

دورِ حاضر میں اسلام دشمن اغیار اور اسلام دشمن اپنوں نے یہ ایک نیا عیارانہ طریق کار اختیار کیا ہے، وہ چند داڑھی والے مردوں کو یا برقع والی عورتوں کو مادر پدر آزاد، لچّر مغربی تقریبات میں ایک سازش کے تحت شامل کر لیتے ہیں تاکہ لوگوں میں یہ تاثر پیدا ہو کہ برقع پوش خواتین یا اسلام پسند لوگ بھی ایسی تقریبات کو پسند کرتے ہیں۔ یا یہ کہ اسلام اتنا تنگ نظر نہیں جتنا کہ اسے ملاّ حضرات ثابت کرتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ان کی یہ ابلیسی سوچ ایسا کرنے یا ایسا کہنے سے اسلام پسندی کی سند حاصل نہیں کر سکتی بلکہ قرآنی تعلیمات اس سوچ کو پوری طرح رد کرتی ہیں چنانچہ خواتین سے متعلق اسلام کے یہ احکامات واضح ہیں:

★ عورتیں گھر میں ٹک کر رہیں۔ (سورہ نور)

★ غیر مردوں کے سامنے پاؤں مار کر نہ چلیں۔ (سورہ نور)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ جس چال سے جسم کے نشیب و فراز نمایاں ہوں وہ بھی ممنوع ہے۔ (صحیح مسلم)

☆ عورتوں کو غیر مردوں کے سامنے آرائش اور نمائش سے مکمل طور پر روکا گیا ہے۔ (الاحزاب)

☆ عورت چھپانے کی چیز ہے جب وہ گھر سے باہر نکلتی ہے تو شیطان اسے تاکتا ہے۔ (ترمذی)

☆ اسلام مخلوط ماحول کو نہ عبادات میں گوارا کرتا ہے نہ معاشرت میں، نہ تفریحات و تقریبات میں۔

جو لوگ کرائے پر حاصل کی گئی عورتوں کو ایسی بے راہروی پر مبنی مجلسوں یا تقریبات میں پیش کرتے ہیں۔ وہ اپنے زعم میں لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں۔ جب کہ حقیقت میں وہ خود دھوکہ دہی کے نرغے میں بری طرح پھنس چکے ہیں۔ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (البقرة) ''وہ اپنے نفسوں ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں لیکن انہیں اس کا شعور نہیں''۔

میراتھن ریس سے ہمارے حکمرانوں کے بقول باہمی محبت اور امن کی فضا پیدا ہوئی؟ لیکن کس سے؟ اس کا ثبوت ایک انڈین اتھیلیٹس 93 سالہ فوجا سنگھ کے بیان سے لگایا جاسکتا ہے جو تمام تماشائیوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ اس نے کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لاہوریوں کا خلوص اور پیار دیکھ کر لگتا ہے، لاہور اور امرت سر ایک ہو گئے ہیں"۔

انڈیا یا انڈین دوست لوگوں کی جانب سے اس قسم کی آوازیں بار بار سنائی دے رہی ہیں اور وہ ان کے اظہار کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ بسنت ہو یا دیوالی، کرکٹ کا میدان ہو یا ہاکی، شوبز اور فیشن سے متعلق لوگوں کے دورے ہوں یا ادبی تقریبات، عوامی نمائندوں کی ملاقاتیں ہوں یا حکمرانوں کے بیانات، ہماری نئی نسل اب یہ باور کرنے لگی ہے کہ لاکھوں جانوں کی قربانیاں دینے والے، مال و املاک سے ہاتھ دھو کر فٹ پاتھوں پر رُلنے والے، اپنی ماؤں بہنوں کی عصمتوں کو ہندو اور سکھ کے ہاتھوں لٹتا دیکھ کر بھی اسلامیت اور پاکستانیت کو ترجیح دینے والے، اپنے دودھ پیتے بچوں کو ہندو کے ترشول اور سکھ کی کرپانوں سے چڑتا ہوا دیکھنے والے، ایک مسلسل، صبر آزما اور اذیت ناک سیاسی جنگ لڑ کر پاکستان کو قائم اور آباد کرنے والے (نعوذ باللہ) مذہبی جنونی تھے۔ گائے کی پوجا کرنے اور گائے کھانے کا فرق ایسا نہیں تھا جس کی وجہ سے ہندوستان میں دوقومی نظریہ کو پروان چڑھایا جاتا۔ مسلمانوں کو پلید کہہ کر ان کے سائے سے بھی دور بھاگنے والی ہندو قوم کے ساتھ مل کر رہنے ہی میں مسلمانوں کی عافیت تھی۔ استغفر اللہ

صرف یہی نہیں! جہاد اور جہاد سے متعلقہ تعلیمات، آیات اور افراد کو اپنے نصاب اور دیگر حکومتی شعبوں سے خارج اور ناپسندیدہ قرار دینے والے حکمرانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے میراتھن ریس کے اختتام پر انعامات تقسیم کرتے ہوئے یہ ترانہ سنوایا ۔

اے مردِ مجاہد جاگ ذرا اب وقتِ شہادت ہے آیا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اور یوں جہاد کی اصطلاح کا مذاق اڑایا گیا۔

یونانی بت پرستوں کی مذہبی روایت:

میراتھن ریس کی گہرائی میں اتر کر دیکھیں، اس کی بنیاد پر غور کریں تو پتا چلتا ہے کہ یہ ریس ایک یونانی فتح سے منسوب واقعہ کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ تقریباً 490 ق م میں ایران کے شہنشاہ دارا گشتاسپ نے بحیرہ احمر کے کنارے آباد یونانی ریاستوں کی سلطنت فارس کے خلاف بغاوت کو دبانے کے ساتھ ساتھ پورے یونان کو فتح کرنے کا فیصلہ کیا اور اس نے ایتھنز کے شمال میں میراتھن کے مقام پر اپنا لشکر اتار دیا۔ ان دنوں یونان میں الگ شہری ریاستیں قائم تھیں۔ جن میں سے اکثر میں جمہوریت قائم تھی۔ ان ریاستوں میں ایتھنز اور سپارٹا کو خصوصی مقام حاصل تھا انہوں نے ایران کے خلاف لڑنے کے لئے اپنی فوجیں بھیجیں مگر پھر بھی یونانی فوج ایرانی لشکر کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ مگر یونانی افواج کی قیادت جرنیل ملٹیاڈیز نے کی جو ایتھنز کے بہترین جرنیلوں میں سے ایک تھا۔ یونانی اپنے وطن کے دفاع کے لئے کچھ اتنی بہادری سے لڑے کہ میدان جنگ میں ایرانیوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعداد زیادہ ہونے کے باوجود جنگ کا فیصلہ ان کے خلاف ہوا اور فتح یونانیوں کا مقدر بنی۔ یونانی فتح کی خبر ایتھنز پہنچانے کے لیے ایک یونانی بہادر شہر کی جانب دوڑا۔ 24 میل کا یہ پہاڑی راستہ اس نے بغیر رکے طے کیا مگر جب وہ شہر کے دروازے پر پہنچا تو گر پڑا اور اہل وطن کو فتح کی خوشخبری دینے کے بعد کبھی نہ اٹھ سکا۔ اس بہادر گمنام سپاہی کی موت کو امر کرنے کے لیے یونانیوں نے اولمپک کھیلوں میں اس کی دوڑ کو شامل کرلیا۔ یہ دوڑ آج بھی ''میراتھن'' کہلاتی ہے۔

دوسری طرف ایرانیوں اور یونانیوں کی دشمنی سکندر اعظم کے حملہ ایران پر منتج ہوئی۔

(میراتھن ریس 23 جون 2002ء نوائے وقت سنڈے میگزین دنیا کی مشہور جنگیں از اخلاق احمد قادری) نیز دیکھیے: روزنامہ جنگ 30 جنوری 2005

اہلِ یونان زیوس دیوتا کے سامنے مشعل جلا کر مذہبی تقریبات کا آغاز کرتے، اس دیوتا کے پجاری ہر چار سال بعد اولمپیا کی زیارت کرتے۔ چنانچہ اولمپک گیمز اسی یونانی مشرکوں کی روایت کا حصہ ہیں جو اب بھی جاری ہیں۔

قومیں اپنی بقا کے لیے اپنی روایات کو زندہ رکھنے کا اہتمام کیا ہی کرتی ہیں۔ افسوس تو یہ ہے کہ ہم مسلمان یہ جانتے ہیں کہ

☆ میراتھن اہلِ یونان کی مذہبی ریس اور ایک مذہبی روایت کا نام ہے۔

☆ میراتھن ریس ایک یونانی سپاہی کے جذبہِ حبّ وطن پر دیوانہ وار جان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

☆ اولمپک گیمز جن کو میراتھن ریس کا ایک حصہ بنایا گیا ہے وہ بھی انہی کے زیوس دیوتا کی یاد کا تسلسل ہے۔

کافروں کی مشابہت حرام:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں، یہودیوں، مشرکوں غرض تمام غیر مسلموں کی روایات اپنانے اوران کی مذہبی رسومات منانے سے سختی سے منع کیا اور فرمایا: مَن تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنهُمْ (ابوداؤد:۴۰۳۱)

"جس کسی نے جس قوم کی نقالی کی وہ انہی میں سے ہے"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: جس نے مشرک کا ساتھ دیا اور اس کے ساتھ رہا وہ اسی کی طرح ہوگا"۔ (ابوداؤد:۲۷۸۷۔ طبرانی ۷۰۲۳ سلسلہ احادیث مجموعہ اردو تلخیص:۱۶۸۳)

ان حقائق کو جاننے کے بعد ایک مسلمان غیر مسلموں کی مذہبی اور سیاسی فتح سے متعلق کھیل کو اپنے لیے محبت، امن، ترقی یافتہ اور ماڈرن پاکستان کا پیش خیمہ کیسے قرار دے سکتا ہے؟

دشمن کی عیارانہ چال کی داد دینے کو جی چاہتا ہے جس نے ہمارے ہی صحافیوں کے ہاتھوں اس کی بنیادوں کو ظاہر کرنے کا کام بھی لیا اور پھر اس کی سوچ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر یہ پٹی باندھ دی کہ اس سے صحت مندانہ رجحانات کو فروغ ملے گا۔

جیو ٹی وی نے اس موقع پر اشتہار دیا: اس عظیم میراتھن ریس میں شرکت کیجیے جیو کے ساتھ کیونکہ یہ تاریخ ساز لمحات ہیں" (جنگ 30 جنوری 2005)

حقیقت یہ ہے کہ یہ تاریخ ساز نہیں غیرت شکن لمحات تھے جن میں "جیو" اور اس قبیل کے تمام لوگوں نے اپنا حصہ ڈالنے میں کوئی کمی نہیں کی۔

وزیر اعلیٰ نے یہ فخریہ بیان دیا کہ امریکہ میں میراتھن ریس میں 30000 ہزار افراد شرکت کرتے ہیں۔ انگلینڈ میں 28000 ہزار، ممبئی میں 25000 اور پاکستان میں 22000 ہزار سے زیادہ افراد نے شرکت کی۔

(تکبیر ۸ فروری ۲۰۰۸)

وزیر اعلیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تنبیہ پر مشتمل حدیث کا اپنے آپ کو بڑے فخر سے خود ہی مصداق بنا کر لعنت کا طوق گلے میں ڈال لیا:

مَنْ كَثَّرَ سواد قومٍ فَهُوَ مِنْهُمْ.

"جس نے جس قوم کی جمعیت میں اضافہ کیا وہ بھی انہی میں سے ہے۔"

(نصب الرایہ)

نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

تم لوگ ضرور پہلی امتوں کی پیروی میں ایسے برابر ہو جاؤ گے جیسے تیر تیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے، یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے بل میں گھسے تھے تو تم بھی گھسو گے۔ صحابہ نے عرض کیا! کیا ہم یہود ونصاریٰ کی پیروی کریں گے؟ آپ نے فرمایا پھر اور کون ہوسکتا ہے؟ (عن ابوسعید خدری، ابوداؤد ترمذی)

اس وقت دنیا بھر میں صرف دو مسلمان ملک سعودی عرب اور پاکستان ایسے ہیں جہاں عوام کو دیکھ کر یہ احساس ابھرتا ہے کہ یہ مسلمان ملک کے باشندے ہیں ورنہ دیگر تمام مسلمان ممالک مغربی تہذیب میں پوری طرح رنگے جا چکے ہیں۔ ان میں شراب، رقص، کلب، خنزیر خوری، عورتوں کی برہنگی، خاندانی اقدار سے بغاوت، ہر کام میں مغربیت کے آثار نظر آتے ہیں۔ ہمارے دشمن انگریز، یہودی اور ہندو پورا زور اس بات پر لگا رہے ہیں کہ ان دو ملکوں کی عوامی زندگی کو بھی مغربی اقدار میں غرق کر دیا جائے۔ چنانچہ آئے روز پاکستان میں اس قسم کی تقریبات کا انعقاد بھی اسی سازش کا ایک حصہ ہے۔ دشمن نے پاکستانیوں کو کلچر، بے مہار، جنسی غلاظت کی بھوک کو عام کرے والی مشغول بے کاری کی ایک ایسی چاٹ لگا دی ہے، جس کے نشے میں مدہوش ہو کر مسلمان حکمرانوں کے ذہن کوئی تعمیری کام کرنے، سنجیدہ مسائل کی طرف توجہ دینے، ملکی دفاع اور عوامی بہبود کے بارے میں سوچنے کے قابل ہی نہیں رہتے۔ عوام لایعنی تقریبات کے نشے میں یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ کون ہیں؟ ان کا مقصدِ زندگی کیا ہے؟ اور انہیں کیا کرنا ہے؟ اس غفلت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے فائدہ اٹھا کر دشمن بڑی آسانی سے مسلمانوں کو زیر تسلط کرنے کے اہداف حاصل کرنے میں مصروف ہے اور ہم اس ملت کے افراد جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اقدار اور تشخص کی حفاظت کا یہ سنہری اصول عطا فرمایا:

مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا.

''جس نے ہمارے (طریقے کے) علاوہ کسی کی مشابہت کی وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔''

غیر مسلموں کی اقدار کو اپنا کر انہیں صحت مندانہ رجحانات کا حامل قرار دے رہے ہیں۔

افسوس! کار پردازانِ حکومت نے ایک مشرک یونانی قوم کی جنگی فتوحات اور بہادری کی روایت کو تازہ کرنے کے لیے اتنے بڑے پیمانے پر میراتھن ریس کا اہتمام کیا اور اس کے عوض اپنی ایمانی غیرت، جہادی روایت اور کافروں سے بیزاری کے جذبات کو نیلام کر دیا۔

کاش! انہیں یہ علم ہوتا کہ اسلام میں اعزازات کے مستحق عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ جیسے پیدل دوڑ کے شہسوار ہوتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کرنے والوں کو تن تنہا عبرت ناک شکست سے دوچار کرتے ہیں۔

کاش! دوڑ! میرے لاہور، کا سلوگن میراتھن ریس کے حوالے سے عام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والوں کو یہ علم ہوتا کہ اللہ کے ہاں فَاسْتَبِقُو الْخَيْرَاتِ (پس بھلائی کے کاموں میں سبقت لے جایا کرو) کی دوڑ ہی اس قابل ہے کہ اسے اختیار کیا جائے اور اس دوڑ میں اللہ رب العزت کی بارگاہ سے اعزاز حاصل کیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصلاح معاشرہ سیٹ

1۔ غیر مسلموں کی مصنوعات اور ہم		65/-
2۔ صحافت اور اس کی اخلاقی اقدار	مریم خنساء	75/-
3۔ لفظ اللہ کا ترجمہ خدا کیوں؟	محمد مسعود عبدہ	18/-
4۔ بسم اللہ دعاء و شفاء		26/-
5۔ طاؤس و رباب		45/-
6۔ ٹی وی گھر میں کیوں؟		28/-
7۔ نام اور القاب قرآن وسنت کی روشنی میں		60/-
8۔ تصویر ایک فتنہ		18/-
9۔ والفجر		18/-
10۔ استخارہ کیوں اور کیسے		15/-
11۔ ایمان کی ادنیٰ شاخ		15/-
12۔ بدعت کیا ہے؟		30/-
13۔ حدود کی حکمت نفاذ، تقاضے، قتل غیرت		30/-
14۔ مشکوک اشیاء سے پرہیز		25/-
15۔ معمولی چیزوں کا لین دین		18/-
16۔ دعا، اذکار اور انگلیاں		18/-
17۔ تقسیم وراثت اور ہمارا معاشرہ		25/-
18۔ ماہ ذوالحجہ کے فضائل		12/-
19۔ چند آیات کی تفسیر اور عمل صحابہ	مریم خنساء	
20۔ اشیائے ضرورت کا اسلامی معیار		30/-
21۔ صلہ رحمی اور اس کے عملی پہلو	مریم خنساء	40/-

مشربہ علم وحکمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ